شعریات (یگانہ چنگیزی)

CLASSMATE
Date
Page

درج ذیل اشعار کی تشریح اپنی زبان میں لکھیں

۱۔ مجھے دل کی خطا پر یاس شرمانا نہیں آتا
پرایا جرم اپنے نام لکھوانا نہیں آتا

یہ شعر یاس کی غزل کا مقطع ہے۔ اس شعر میں شاعر نے بیان کیا ہے کہ مجھے دل کی غلطی پر شرمانا نہیں آتا ہے اور نہ ہی دوسرے کا جرم اپنے نام لکھوانا نہیں آتا ہے۔ مطلب یہ کہ اگر ہم سے کوئی غلطی ہو جاتی ہے تو ہم محسوس کرتے ہیں اس غلطی کا ازالہ کرتے ہیں نہ کہ شرم کرتے ہیں اور دوسروں کی غلطی کو اپنے سر لیکر دوسرے کو آزادی دلانا ہمیں نہیں آتا ہے۔

۲ خدا ہی جانے یگانہ میں کون ہوں کیا ہوں
خود اپنی ذات پہ شک دل میں آئے ہیں کیا کیا۔

یہ شعر یگانہ چنگیزی کی غزل کا مقطع ہے۔ اس شعر میں شاعر نے خود اپنی ذات پر شک کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ میں کون ہوں کیا ہوں مجھے اپنی ذات پر خود شک ہے اور مجھے اپنی ذات

کے بارے میں شک پیدا ہوتا ہے۔ مطلب یہ کہ شاعر کہنا چاہتے ہیں کہ آج کل انسان کو خود اپنی ذات پر شک پیدا ہو گیا ہے۔ خود محسوس نہیں کر پا رہا ہے کہ میں کون ہوں، کہاں ہوں، میرا وجود کیا ہے۔

(۳) اسیر شوق آزادی مجھے گدگداتا ہے
مگر چادر سے باہر پاؤں پھیلانا نہیں آتا۔

یہ شعر بھی یگانہ کی غزل سے ہی ماخوذ ہے۔ اس شعر میں شاعر نے بیان کیا ہے کہ آزادی کا شوق میرے دل میں بھی ہے اور آزادی کی خواہش میرے دل میں بھی پیدا ہوتی ہے مگر حیثیت سے زیادہ رونا نہیں آتا ہے۔